اشارات

(۵)

اسلام کے متعلق مسٹر جارج برنارڈ شا کے خیالات جرائد میں شائع ہو چکے ہیں، حال میں جب انہوں نے مشرق کا سفر کیا تو اس کے دوران میں سنگاپور کے عربی اخبار المھدی کا نامہ نگار ان سے ملا اور اس سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے پھر ایک مرتبہ اسلام کی خوبیوں کا اعتراف کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آزادی دستوری و ذہنی حریت کا دین ہے، اجتماعی نقطۂ نظر سے مسیحیت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی، کسی مذہب کا نظام اجتماعی اتنا مکمل نہیں ہے جتنا اسلام کا نظام ہے۔ دنیائے اسلام کا تنزل اسلام سے دور ہٹ جانے کی بدولت ہے مسلمان جب صرف اسلام کی بنیادوں پر جد وجہد کریں گے تو عالم اسلامی کا خواب بیداری سے بدل جائیگا۔

ان خیالات کے سننے کے بعد نامہ نگار نے سوال کیا کہ جب آپ اسلام کو اچھا سمجھتے ہیں تو پھر اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کیوں نہیں کر دیتے؟ یہ ایک ایسا سوال ہے جو فطری طور پر ان بیانات کے بعد پیدا ہوتا ہے کیونکہ ایک سلیم الطبع آدمی کے لئے کسی چیز کے اعتراف قبح اور اس کے ترک اور کسی چیز کے اعتراف حسن اور اس کے قبول و تسلیم کر لینے میں کوئی حد فاصل نہیں ہے لیکن مسٹر شا نے جو کچھ جواب یا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ قبول اسلام کے لئے طیار نہیں ہیں۔ اور ایسا نہ کرنے کے لئے ان کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے بلکہ صرف اس چیز کی کمی ہے جس کو شرح صدر کہتے ہیں۔

ایک مسٹر شا ہی پر موقوف نہیں ہے بہت سے اہل فکر و نظر پہلے بھی گذر چکے ہیں، اور اب بھی موجود ہیں جنھوں نے اسلام کی خوبیوں کا اعتراف کیا، اس کے دنیوی یا دینی یا دونوں حیثیتوں سے مفید